دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

شعبہ تعلیمی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بھارت میں چائے کے باغ کی صنعت کے موضوع مشاورتی ورکشاپ منعقد کیا جس کا مقصد اس کی تاریخی اور معاصر جہات کو سمجھنا اور حاشیائی گروپ کو با اختیار بنانا ہے

New Delhi, January 30, 2026

ہندوستان میں ٹی پلانٹیشن کی صنعت پر مرکوز انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر) کے اسپانسر کردہ دو قومی مشاورتی ورکشاپ کا مورخہ اٹھائیس جنوری دو ہزار چھبیس کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں افتتاح کیا گیا جس میں ٹی پلانٹیشن کی صنعت کی تاریخ اور اس کے معاصر جہات و ابعاد پر غور و فکر کے لیے علمی ہستیاں، محققین، پالیسی ساز اور موضوع کے ماہرین ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے۔

قومی مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد 'ٹی پلانٹیشن انڈسٹری: ایکسپلورنگ پاسی بیلیٹیز اینڈ ٹریجکٹیر یز' کی تھیم کے ساتھ ہوا۔ اسے پروجیکٹ ٹیم کے فیلڈ میں کام کرنے سے پہلے کی سرگرمی کے حصے کے طور پر منعقد کیا گیا تھا۔ ائی سی ایس ایس آر کے سوشل سائنس سیکٹر کے مینڈیٹ کے حصے کے طور پر پسماندہ اور حاشیائی گروہوں کو با اختیار بنانے کے لیے، شعبہ تعلیمی مطالعات کو آئی سی ایس ایس آر کی ریسرچ گرانٹ ملی ہے۔

افتتاحی اجلاس کی کاروائی میں ڈاکٹر طارق انور کی تلاوت مع ترجمہ شامل ہے جس کے بعد جناب ذیشان اور ان کی ٹیم کی جانب سے جامعہ کے ترانے کی روح پرور پیش کش ہوئی۔ صدر شعبہ پروفیسر اعجاز مسیح نے آسام کے روایتی' گاموساس' جو آسام کی تہذیبی و ثقافتی وراثت کی علامت ہے، کے ساتھ مہمانان اور کلیدی خطبہ کے مقررین کا استقبال کیا۔

پروجیکٹ کو آرڈی نیٹر ڈاکٹر قاضی فردوشی اسلام نے ورکشاپ کے پس منظر، مقاصد و اہداف اور اس کی اہمیت و معنویت اجاگر کرتے ہوئے ٹی پلانٹیشن انڈسٹری اور ورکشاپ سے متوقعہ نتائج کے سلسلے میں بھی بتایا۔

قومی مشاورتی ورکشاپ کا مقصد ہندوستان میں چائے باغبانی معیشت کا عمومی جائزہ لینا، پلانٹیشن مزدوری کی تاریخی جہات، چائے کے باغات میں کام کرنے والے مزدوروں کی سماجی و معاشی حالت، اور چائے باغبانی کے علاقوں میں تکنیک کے ساتھ انسانی فلاح و بہبود اور چائے کی معیشت کے مستقبل اور لیبر معیشت میں بدلتے رجحانات وغیرہ کا جائزہ اہم ہیں۔ شجر کاری کی سوسائٹیز جیسے چائے کو مذاکرات اور بحث و مباحثہ کے توسط سے ٹول ڈولپمنٹ اور قطعی شکل دینے کی کاروائی، طریقیاتی مسائل

(ٹول ڈائمنشن، فیلڈ پرمیشن اینڈ کلیئرینس، اعداد وشمار وغیرہ جمع کرنے میں شامل اخلاقیات وغیرہ) کی تفہیم پر مرکوز ہے۔

پہلا کلیدی خطبہ'ٹی گارڈین کمیونٹیز اینڈ آئی سی ایس ایس آر ز سوشل ڈولپمنٹ ایجنڈا ان دی کنٹیکسٹ آف انڈیاز ڈولپمنٹ ایسپیریشنس' کی تھیم پر تھا۔خطبے کے مقرر پروفیسر منوج کمار سکسینہ، سینیئر پروفیسر، سینٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش تھے۔انہوں نے اپنی تقریر میں سماجی اعتبار سے متعلق اور بامعنی تحقیق کو فروغ دینے اور قومی ترقی کی ترجیحات کے ساتھ سوشل سائنس اسکالرشپ کو جوڑنے کے سلسلے میں بالخصوص شمولیتی ترقی، لیبر ویلفیئر اور پلانٹیشن معیشتوں میں پائے داری کے سلسلے میں آئی سی ایس ایس آر کے رول کی وضاحت کی۔انہوں نے آئی سی ایس ایس آر نقطہ ہائے نظر کے تحت سماجی ترقی کے نقطہ نظر پر بھی روشنی ڈالی۔

پروفیسر ورجینیس شاشا نے آسام میں چائے کی صنعت سے وابستہ مزدوروں کے تاریخی ارتقا سے متعلق گفتگو کی۔تقریر میں پلانٹیشن سیکٹر کے تاریخی ارتقا پر زور کے ساتھ علاقائی ترقی میں اس کا حصہ، مزدور بھرتی کا عمل، ہجرت کا پیٹرن نیز مختلف زمانے میں چائے صنعت سے منسلک مزدوروں کی سماجی، تہذیبی اور معاشی صورت حال پر خصوصی زور تھا۔

کلیدی خطبات پر مشتمل اجلاس نے ورکشاپ کے لیے مضبوط تصوراتی بنیاد فراہم کی اور پلانٹیشن معیشتوں اور چائے مزدوروں سے منسلک مسائل پر مختلف متعلقین، بین علومی تحقیق اور پالیسی انگیجمنٹ کے درمیان مسلسل اور تواتر کے ساتھ بات چیت کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی صدارتی تقریر میں چائے صرف آسام کی وراثت نہیں بلکہ پورے بھارت کی وراثت ہے اور اس کا پروڈکٹ گہرے طور پر ہندوستان کی مٹی اور زمین سے پیوست ہے۔پروفیسر آصف نے ہندوستان کے سماجی ومعاشی تناظر میں ٹی پلانٹیشن کی اہمیت و وقعت اجاگر کی اور ٹی لیبر طبقات کی خوش حالی کے لیے شواہد پر مبنی تحقیق کی ضرورت اجاگر کی۔

پروفیسر آصف نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پروجیکٹ ٹیم، پروفیسر کوشل کشور، سابق صدر شعبہ، پروفیسر احرار حسین سابق ڈی اور صدر فیکلٹی آف ایجوکیشن، ڈاکٹر سمیر بابو اور ڈاکٹر زیبا تبسم اور گوہاٹی یونیورسٹی جہاں پروفیسر نویدیدیتا گوسوامی بھی ایک پروجیکٹ ڈائریکٹر ہیں ان سب کو مبارک باد دی۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر پروفیسر کوشل کشور کے اظہار تشکر کا پروگرام اختتام پذیر ہوا جس میں انہوں نے مندوبین، کلیدی خطبات کے مقررین، شرکا، منتظمین اور معاون اسٹاف کا شکریہ ادا کیا۔قومی ترانے کی نغمہ سرائی پر ورکشاپ کا باقاعدہ اختتام ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ